2023年5月5日ジャング紙ラホール版1面

پارا چنار، اسکول میں گھس کر فائرنگ، 7 اساتذہ شہید، حتجاج، تعلیمی ادارے بند

05مئی ، 2023

پارا چنار، پشاور (نمائندہ جنگ+جنگ نیوز) خیبر پختونخوا کے ضلع کرم کے علاقہ پارا چنار میں پاکستان اور افغان کی سرحد کے قریب ایک سرکاری سکول میں نامعلوم افراد نے اندھادھند فائرنگ کر کے امتحانی ڈیوٹی پر مامور 7 اساتذہ سمیت8 افراد کو بے دردی سے قتل کردیا۔ واقعے کے خلاف احتجاج، تعلیمی ادارے بند اور امتحان ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ فائرنگ کے واقعہ میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر صدر، وزیر اعظم اور دیگر نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق تری منگل سرکاری ہائی اسکول میں نامعلوم افراد نے اسکول کے اسٹاف روم میں فائرنگ کی، گولیاں لگنے سے 7 اساتذہ جاں بحق ہو گئے، اس سے قبل نامعلوم افراد کی شلوزان روڈ پر چلتی گاڑی پر فائرنگ سے ایک ٹیچر جاں بحق ہو گیا۔ جمعرات کو اپر کرم کے علاقہ پارا چنارکے تری منگل ہائی سکول میں مسلح افراد نے گھس کر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں 7 اساتذہ جاں بحق ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والوں میں میر حسین، جواد حسین، نوید حسین، جواد علی، محمد علی، محمدحسین اور علی حسین شامل ہیں جن کا تعلق طوری بنگش قبائل سے بتایا جارہا ہے جبکہ وہ تری منگل ہائی سکول میں امتحانی ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے۔ فائرنگ کا نشانہ بنائے گئے تمام ٹیچر امتحانی ڈیوٹی پر تھے، پولیس نے ٹیچرز کو قتل کرنے والے ملزموں کی تلاش شروع کر دی جبکہ جاں بحق ٹیچرز کی لاشیں ہسپتال منتقل کر دی گئیں، ان واقعات کے بعد ضلع بھر کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے اور ضلع بھر میں تمام راستے سیکیورٹی خدشات کے باعث بند کر دیے گئے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کرم کے مطابق ضلع کرم کے علاقہ پارا چنار میں ایک زمینی تنازعے پر دو قبائل کے 8 بندے زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ پولیس، انتظامیہ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے صورتحال سنبھال لی ہے۔ اور مجرموں کے خلاف سرچ آپریشن جاری ہے یہ زمینی تنازعہ قیام پاکستان سے چلتا آرہا ہے جس میں کافی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ اس مسئلے کے حل کیلئے پچھلے دو دنوں میں یکے بعد دیگرے گورنر کے پی اور آر پی او کوہاٹ نے علاقے کے مشران سے ملاقاتیں کیں ہیں۔ قیمتی جانوں کے ضیاع کو روکنے کیلئے

اب حکومت وقت کو چاہیے کہ جلد از جلد لینڈ ریفارمز کر کے ضلع کرم کے عوام کے امنگوں کیمطابق یہ دیرینہ مسئلہ حل کرے- دوسری جانب کوہاٹ تعلیمی بورڈ کے زیر اہتمام 28 اپریل سے جاری میٹرک امتحانات بھی غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دیے گئے ہیں قبل ازیں پارہ چنار میں ایک چلتی گاڑی پر بھی فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں ایک استاد جاں بحق ہو گیا. پولیس کا کہنا ہے کہ گاڑی میں قتل ہونے استاد محمد شریف کا تعلق بھی تری منگل ہائی سکول سے تھا اور وہ بھی اسی سکول ڈیوٹی کے لئے جار رہے تھے جہاں دیگر اساتذہ قتل ہوئے ان واقعات کے بعد ضلع بھر کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی، ضلع بھر میں آمد و رفت کے راستے سیکورٹی خدشات کے باعث بند کر دیے گئے جبکہ کوہاٹ تعلیمی بورڈ کے زیر اہتمام 28 اپریل سے جاری میٹرک امتحانات نامعلوم مدت کے لئے ملتوی کر دیے گئے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ضلع کرم میں اساتذہ پر فائرنگ کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے واقعہ کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ صدر مملکت عارف علوی، وزیر اعظم شہباز شریف، چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی، گورنر خیبرپختونخوا حاجی غلام علی، نگران وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا اعظم خان نے فائرنگ کے واقعہ کی مذمت کی اور متعلقہ حکام سے واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی۔